بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلة دروسِ رمضان (01)

روزے کے فضائل وفوائد

① مغفرت اور اجر عظیم کا حصول:

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا﴾ [الأحزاب: 35]

''روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں، اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرنے والے مرد اور بکثرت ذکر کرنے والی عورتیں (ان سب کے) لیے اللہ تعالیٰ نے (وسیع مغفرت) اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔''

② جہنم کے دروازے بند اور جنت کے کھل گئے:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ ، وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ)).

''جب ماہِ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اس کا کوئی دروازہ کھلا نہیں رکھا جاتا، جبکہ جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اس کا کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا۔''

[صحیح] سنن الترمذی: 682، سنن ابن ماجه: 1642

③ گزشتہ گناہوں کی معافی:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”جس شخص نے ایمان (دِل کی خوشی) اور ثواب کی نیت سے رمضان المبارک کے روزے رکھے؛ اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“

صحيح البخاري: 38، صحيح مسلم: 760

④ روزانہ جہنم سے لوگوں کی آزادی:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ ، وَذَالِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ)).

”یقیناً اللہ تعالیٰ ہر افطاری کے وقت کچھ لوگوں کو (جہنم سے) آزاد کرتا ہے اور یہ (رمضان کی) ہر رات میں ہوتا ہے۔“

[حسن صحيح] سنن ابن ماجه: 1643

⑤ روزے کے برابر کوئی عمل نہیں:

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتلایئے جو مجھے جنت میں لے جائے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ ، فَإِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ)).

”روزے کا اہتمام کر، کیونکہ اس کے برابر کوئی عمل نہیں ہے۔“

[صحيح] مسند أحمد: 22276

⑥ روزے کی جزا صرف اللہ ہی دے گا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ ، الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِلاَّ الصَّوْمَ ، فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ ، يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي)).

”ہر آدمی کا عمل بڑھایا جاتا ہے، ایک نیکی کو دس گُنا سے لے کر سات سو گُنا تک بڑھایا جاتا ہے۔ اللہ فرماتا ہے: سوائے روزے کے، کیونکہ یہ میرے لیے ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا، (روزے دار) اپنی خواہش اور کھانا میری وجہ سے چھوڑتا ہے (لہٰذا اس کا اجر بھی میں ہی دُوں گا)۔“

صحيح البخاري: 7492، صحيح مسلم: 1151

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑦ جنت کے سپیشل دروازے سے داخلہ:

سیدنا سہل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ فِـي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ ، يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، لاَ يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ)).

''بلاشبہ جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام ریّان ہے، روزِ قیامت اس سے روزے دار داخل ہوں گے، ان کے سوا اس سے اور کوئی داخل نہیں ہوگا۔''

صحيح البخارى: 1896، صحيح مسلم: 1152

⑧ کستوری کے مثل منہ کی بو:

سیدنا ابوہریرہ اور سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ لِـلـصَّـائِـمِ فَـرْحَتَيْـنِ: إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ ، وَإِذَا لَقِيَ اللّٰهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ)).

''بلاشبہ روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ① جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے۔ ② جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملے گا اور وہ اسے جزا دے گا تو تب یہ خوش ہوگا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے! روزے دار کے منہ کی بُو اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری کی مہک سے بھی زیادہ پیاری ہے۔''

صحيح البخارى: 7492 ، صحيح مسلم: 1151

⑨ گناہوں اور عذاب سے بچاؤ:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ)).

''روزہ ڈھال ہے۔''

صحيح البخارى: 1894

یعنی جس طرح ایک جنگجو انسان ڈھال کے ذریعے سے دشمن کے وار سے بچتا ہے اسی طرح مسلمان روزے کے ذریعے سے گناہوں سے بچتا ہے اور ان گناہوں کے نتیجے میں مرتب ہونے والے عذاب وعقاب سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑩ روزِ قیامت روزے کی سفارش:

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُولُ الصِّيَامُ: أَيْ رَبِّ، مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ، وَيَقُولُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ، فَيُشَفَّعَانِ))

''قیامت کے دِن روزہ اور قرآن بندے کی سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے اسے دِن کے وقت کھانے اور خواہشات سے روکے رکھا، سوتُو اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا: میں نے اسے رات کے وقت سونے سے روکے رکھا، سوتُو اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما۔ تو دونوں کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔''

[صحيح] مسند أحمد: 6626، صحيح الجامع : 3882

إعداد: حافظ فیض اللہ ناصر   إشراف: حافظ شفیق الرحمن زاہد حفظہ اللہ

الحكمة انٹرنیشنل

...... لاہور ......

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com